



سوال

(228) عمرہ کے لئے طواف وداع

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عمرہ کرنے والے پر طواف وداع کرنا ضروری ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف وداع کا حکم حجۃ الوداع کے موقع پر دیا تھا، وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی آدمی مکہ مکرمہ میں آیا اور عمرہ کرنے کے فوراً بعد واپس نہیں ہوا بلکہ اس نے مکہ میں قیام کیا تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ واپسی کے وقت طواف وداع کرے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: "کوئی شخص کوچ نہ کرے حتیٰ کہ وہ آخری وقت بیت اللہ میں نہ گزارے۔" [1]

اس حدیث کا عموم عمرہ کو شامل ہے، اس کے علاوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اپنے عمرہ میں بھی تم اسی طرح کرو جس طرح تم اپنے حج میں کرتے ہو۔ [2]

یہ حکم بھی عام ہے، اس میں عمرہ کا طواف وداع بھی شامل ہے۔ شریعت میں عمرہ بھی حج کی طرح ہے بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حج اصغر کہا ہے چنانچہ عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "عمرہ، حج اصغر ہے۔" [3]

اس بنا پر اگرچہ طواف وداع کا حکم حجۃ الوداع کے موقع پر دیا گیا تھا لیکن عمرہ کرنے کے بعد بھی طواف وداع کرنا ہوگا۔ اس سلسلہ میں ایک روایت بھی مروی ہے: جو شخص اس گھر کا حج یا عمرہ کرے اسے اپنا آخری وقت بیت اللہ میں گزارنا چاہیے۔ [4]

لیکن یہ ایک راوی حجاج کی وجہ سے ضعیف ہے، لیکن اسے تائید کے طور پر پیش کیا جاسکتا ہے۔

[1] صحیح مسلم، الحج، ۱۳۲۷۔

[2] صحیح البخاری، الحج، ۱۵۳۶۔ 2

[3] سنن الدارقطنی ص ۲۸۵ ج ۲۔



[4] سنن الترمذی، الحج: ۲۰۰۲۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4- صفحہ نمبر: 217

محدث فتویٰ